REGD. No L 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل لاہور

فون ۲۹۷۹

چندہ سالانہ بیرون پاکستان ۳۰ روپے

چندہ سالانہ ۲۴ روپے ششماہی ۱۳ روپے سہ ماہی ۷ روپے ماہانہ ۲½ روپے

اتوار ۷ ربیع الاول ۱۳۷۰ھ ۔ ۱۷ فتح ۱۳۲۹ ہش ۔ ۱۷ دسمبر ۱۹۵۰ء

جلد ۳۸/۴ ۔ شمارہ ۲۸۹

مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کیلئے نئی تجویز
جنوری میں پیش ہوگی

کراچی ۱۶ دسمبر۔ آج پاکستان کے سیکرٹری جنرل مسٹر محمد علی نے لیک سکسیس سے واپسی پر اس بات کا انکشاف کیا کہ کشمیر کے مسئلے کے حل کیلئے نئی تجویز جنوری میں پیش کی جائے گی اور اغلباً یہ تجویز دولتِ مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں بھی پیش کی جائے گی :

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۴ دسمبر۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دو دن سے بخار تو نہیں ہوا لیکن کل سر درد رہا۔ اور ضعف ہے احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعا فرمائیں۔

لاہور ۱۶ دسمبر۔ نواب عبد اللہ خان صاحب کی طبیعت گزشتہ تین روز سے اچھی ہے الحمد للہ احباب موصوف کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں :

امریکہ میں ہنگامی صورتِ حال کا اعلان دفاعی تیاریاں زوروں پر

واشنگٹن ۱۶ دسمبر۔ امریکہ میں ہنگامی صورت حال کا اعلان کرتے ہوئے صدر امریکہ مسٹر ٹرومین نے ایک وسیع دفاعی پروگرام کا خاکہ پیش کیا ہے جس میں فوجی طاقت میں کافی اضافہ کیا جائے گا۔ جہازوں کی تیاری کی رفتار تیز تر کر دی جائے گی۔ آج صبح صدر جمہوریہ امریکہ نے ساری دنیا کے لئے تقریر کی۔ اس میں آپ نے کہا تھا۔ کہ چین کی بے جا مداخلت سے دنیا ایک عام جنگ کے کنارے پر آگئی ہے۔ گو میں اب بھی جنگ کو ناگزیر نہیں جانتا۔ آپ نے کہا ہم قیام امن کے لئے ہر قسم کا باعزت سمجھوتہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن کسی صورت میں اپنی پالیسی سے ہٹ کر کوئی سمجھوتہ نہیں کر سکتے۔ آپ نے بتایا۔ کہ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈین ایچی سن یورپ جائیں گے اور سارے یورپ کے دفاع کیلئے ایک مشترکہ بحری۔ بری اور ہوائی فوج کی تیاری کے انتظامات مکمل کریں گے یہ معاہدہ شمالی اوقیانوس سے متعلقہ ملکوں نے کیا ہے۔ امریکہ فوری طور پر اپنی بری فوج میں اضافہ کر رہا ہے۔ ہمارا پہلا اقدام یہ ہوگا۔ کہ ہم فوجی طاقت کے مردوں اور عورتوں کی تعداد کو بڑھا کر ۳۵ لاکھ کر دیں گے۔ ہوائی جہازوں کی تیاری کی رفتار کو ۵ گنا کر دیا جائے گا۔

مزید امریکی فوجیں برطانیہ آرہی ہیں

لندن ۱۶ دسمبر۔ امریکی فوج کے طیارہ شکن توپ خانہ کی جو بٹالین عنقریب انگلستان آنے والی ہے۔ وہ غالباً یہاں آنے والے دوسرے امریکی دستوں کی ہراول ہوگی۔ یہ بٹالین جنگ کے بعد پہلی دفعہ برطانیہ آرہی ہے۔ یہ یہاں ان تین امریکی بمبار دستوں کی حفاظت کے لئے آرہے ہیں جو برطانیہ میں متعین ہیں۔ جنگ کی صورت میں برطانیہ کے طیارہ شکن یونٹ ملک کے کمزور مقامات کے دفاع میں مصروف ہو جائیں گے۔

مشرق وسطیٰ کی خبریں

قاہرہ ۱۶ دسمبر۔ بین الاقوامی لیبر ادارہ سے ایک ایسا معاہدہ ہوگیا ہے۔ جس کے تحت نئی لیبیائی ریاست کے حکمران کی حیثیت سے امیر سنوسی کے مجلسی امور کا مشیر اقوام متحدہ سے منسلک ایک مصری ہوگا۔ (سٹار)

عمان ۱۶ دسمبر۔ بیت المقدس کے نئے شہر میں جو یہودیوں کے زیر اقتدار ہے۔ غیر ملکی قونصل اس سال بیت اللحم میں کرسمس کی دعاؤں کے لئے اردنی حکومت کے پاسوں کے ذریعہ ۲۴ اور ۲۵ دسمبر کو عرب علاقے میں داخل ہو سکیں گے

بیروت ۱۶ دسمبر۔ لبنانی حکومت لبنانی اسرائیلی سرحد پر "غیر مقبوضہ" علاقہ قائم کر دئے جانے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ اس تجویز سے سرحدی تنازعے ختم ہو جائیں گے۔ (سٹار نیوز ایجنسی)

بغداد ۱۶ دسمبر۔ عمان اور بغداد کو براہ راست ہوائی جہاز سے منسلک کرنے کے لئے اردنی جماعت کے صدر اسماعیل ہلیبی پاشا یہاں آگئے ہیں (سٹار)

خرطوم ۱۶ دسمبر۔ ملک کی سونے کی کانوں سے جن کا ٹھیکہ چھ کمپنیوں کے سپرد ہے گزشتہ تین سالوں میں ایک لاکھ ساڑھے چھبیس سو پاؤنڈ کا سونا برآمد ہوا۔ اور حکومت کو ۹۴۰ پونڈ ٹیکس وصول ہوا (سٹار)

قاہرہ ۱۶ دسمبر۔ مصری حکومت نے عرب ممالک کی اس خواہش کی حمایت کی ہے۔ کہ عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کا ۲۰ دسمبر والا اجلاس ۲ جنوری پر ملتوی کر دیا جائے۔ (سٹار)

کراچی کیلئے چار لاکھ اور سندھ کیلئے تکلوں کا کوٹہ ۲½ لاکھ کر دیا جائے

لاہور ۱۶ دسمبر۔ آج یہاں سوتی کپڑے سے متعلقہ مرکزی مشاورتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حکومت مرکزیہ کو یہ مشورہ دیا کہ کراچی کا کوٹہ چار لاکھ اور سندھ کے تکلوں کا کوٹہ ۲½ لاکھ کر دیا جائے۔ یاد رہے۔ پہلے ۵ سال کیلئے سارے صوبوں کے لئے مشترکہ ۱۲ لاکھ کا کوٹہ مقرر ہوا ہے۔ سارے سندھ کا کوٹہ ۲ لاکھ تھا۔ جس میں کراچی کا کوٹہ بھی شامل تھا۔ اب مشورہ دیا گیا ہے کہ ۲½ لاکھ تکلوں کا کوٹہ بڑھا دیا جائے۔ اور اس کا اثر دوسرے صوبوں پر نہ پڑنے پائے۔

پولینڈ کا برطانیہ سے احتجاج

لندن ۱۶ دسمبر۔ پولینڈ نے برطانیہ سے احتجاج کیا ہے کہ جرمنی کے برطانوی خطے میں پولش قونصل خانے سے تشدد اور ناجائز سلوک کیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پولینڈ برطانوی علاقے سے اپنے تمام سفارتی افسروں کو واپس بلا رہا ہے۔

ضروری اشیاء کا ذخیرہ کر لیجیے
شامی سفیروں کا اپنی حکومت کو مشورہ

دمشق ۱۶ دسمبر۔ بیرونی ممالک میں متعین شامی نمایندوں نے اپنی حکومت کو متنبہ کیا ہے کہ وہ ادویہ اور دیگر ضروری اشیاء مثلاً مشین کے پرزوں کا ذخیرہ کر کے رکھ لیں تاکہ اگر تیسری عالمگیر جنگ شروع ہو جائے۔ تو انہیں دشواری نہ ہو۔ شامی حکومت کو یہ مشورہ لندن۔ واشنگٹن۔ پیرس اور ماسکو کے سفارت خانوں سے موصول ہوا ہے۔ اور ان سب نے انتہائی نازک بین الاقوامی صورت حال کا ذکر کیا ہے (سٹار)

فلشنگ میڈوز ۱۶ دسمبر۔ کل جنرل اسمبلی کا اجلاس عارضی طور پر ملتوی ہوگیا۔ اسمبلی کا یہ اجلاس کوریا اور فارموسا کے سوائے باقی تمام مسئلے انجام دے کر ملتوی ہوا۔ آئندہ اجلاس کے متعلق تاریخ کا تعین نہیں کیا گیا۔

گورنر جنرل کی مصروفیات

جہلم ۱۶ دسمبر۔ آج گورنر جنرل پاکستان نے یہاں پاکستان رائفل ایسوسی ایشن کا افتتاح کیا۔ اور تھوڑے سے عرصے میں اتنی بڑی ترقی پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے کہا۔ مجھے امید ہے کہ اس سے اجتماعی اور انفرادی طور پر نشانہ بازی کی اس درجہ مشق ہو جائے گی۔ کہ اس پر ملک بجا طور پر ناز کر سکے گا۔ آپ نے تقسیم انعامات میں نشانہ بازی میں اول آنے پر جمعدار شیر اکبر کو کنگ میڈل عطا کیا۔ آپ شام کو گورنر پنجاب کے ہمراہ لاہور واپس آگئے۔

مشرقی اور مغربی بنگال میں بحالی کی رفتار

ڈھاکہ ۱۶ دسمبر۔ بنگال کی آبادکاری کے متعلق وزیر بحالیات مشرقی بنگال نے بتایا۔ کہ ۳۰ لاکھ میں سے ۱۵ لاکھ ہندو اپنے گھروں میں بسائے جا چکے ہیں۔ ۱۳ لاکھ مسلم مہاجرین میں سے صرف ۴ لاکھ مسلمان واپس گئے ہیں۔ لیکن افسوس کہ ندیا کے ضلع میں جو ۴۰ ہزار مسلمان گئے تھے۔ انہیں مغربی بنگال کی حکومت بسا نہیں سکی۔ اور نہ ہی انہیں ان کی جائدادیں دلا سکی :

مختصرات

ڈھاکہ ۱۶ دسمبر۔ سائنس کی تیسری آل پاکستان کانفرنس ڈھاکہ میں دس سے ۱۴ جنوری تک ہوگی۔ گورنر بنگال مشرقی مسٹر نون اس کا افتتاح کریں گے۔ اور مرکزی حکومت کے وزیر مسٹر عبد المطلب مالک اس کے جنرل صدر ہوں گے۔

کراچی ۱۶ دسمبر۔ حکومت پاکستان نے ہوائی جہازوں سے متعلقہ قانون مجریہ ۱۹۴۶ء میں ترامیم کی ہیں۔ اب ہر ہندوستانی ہوائی جہاز کو ہر ہوائی چوگان پر اترتے ہی اپنے تمام مسافروں کے متعلق صحت کی رپورٹ دینا ہوگی۔

لاہور ۱۶ دسمبر۔ ریڈیو پاکستان نے سیلون ریڈیو کو اس کی پچیسویں سالگرہ پر مبارکباد کا پیغام ارسال کیا ہے۔

قاہرہ ۱۶ دسمبر۔ مصری وزیر داخلہ نے پاکستانیوں کے ان جذبات محبت پر خوشنودی کا اظہار کیا ہے جو انہوں نے مصر کے سرزمین سے برطانوی فوجوں کے انخلاء اور وادی نیل کے اتحاد کے مطالبات پر ظاہر کئے ہیں۔

واشنگٹن ۱۶ دسمبر۔ امریکہ کے ایوان نمایندگان نے صدر جمہوریہ امریکہ کی درخواست پر امریکی دفاعی پروگرام کے لئے ۱۸ ارب کا ایک بل منظور کیا ہے۔

جنگ کوریا

ٹوکیو ۱۶ دسمبر۔ آج امریکی و اتحادی فوجوں نے ہنگ ہنم "کی بندرگاہ کو خالی کر دیا۔ ایک اور اطلاع کے مطابق ۲۰ ہنگ ہنم کے گرد اتحادیوں کا گھیرا تنگ ہو رہا ہے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۴ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

۱۷ نومبر ۱۹۵۰ء

احمدیت جہاد فی سبیل اللہ اور تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیت کسی انسان کا ذاتی تخیل نہیں ہے یہ نہیں ہے کہ ایک شخص کے دل میں خیال پیدا ہؤا۔ کہ ایک نیا فرقہ یا نئی جماعت بنانا چاہیئے اور اس لئے نیا فرقہ یا نئی جماعت بنادی۔ احمدیت کوئی ایسا فرقہ یا ایسی جماعت ہرگز نہیں ہے بلکہ اس کا قیام ازل سے مقدر ہو چکا ہؤا تھا اس کا فیصلہ آسمان پر کیا گیا ہؤا تھا۔ یہ کوئی زمینی چیز نہیں۔ یہ کسی عقلمند کی سوچی ہوئی تدبیر نہیں۔ اور نہ کسی غیر شعوری مجتہد کے اپنے اجتہاد کی پیداوار ہے۔ اس کی خبر شروع سے انبیاء علیہم السلام دیتے آئے ہیں۔ قرآن کریم میں اس کے متعلق پیشگوئیاں ہیں۔ احادیث نبوی اس کی شاہد ہیں علمائے حق متفقہ طور پر اس کے وقوع کے متعلق یقین رکھتے آئے ہیں۔ یہ آخر زمانہ میں غلبہ اسلام کی بشارت ہے۔ قطب غوث۔ اولیاء اللہ تمام کے تمام مفسرین اور محدثین فرماتے رہے ہیں کہ قرآن کریم کی آیہ کریمہ

هوالذی ارسل رسوله بالهدیٰ ودین الحق لیظهره علی الدین کله۔

کا ظہور آخری زمانہ میں ہوگا۔ ان کا قول ہے کہ سرور کائنات محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان احمدیت کا ظہور آخر زمانہ میں ہوگا۔ حضرت سید احمد سرہندی۔ مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نے اسی لحاظ سے فرمایا ہے کہ سن ہجری کے دوسرے ہزار کے شروع ہونے کے بعد شان محمدیت۔ شان احمدیت کے رنگ میں ظاہر ہوگی۔ اور مفسرین نے یہ جو فرمایا ہے کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا نام آسمان پر احمد ہے۔ اس کا یہی مطلب ہے کہ آخر زمانہ میں آپ کی صفت احمدیت کا ظہور پھر آسمان کی طرف سے یعنی اللہ تعالےٰ کے خاص ارادہ سے ہوگا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کے ہر پہلو کو اپنی تصانیف میں اچھی طرح واضح فرمایا ہے۔ اور یہ ایک ایسی واضح حقیقت ہے کہ علمائے اسلام اس پر خاص طور سے زور دیتے چلے آئے ہیں۔ الامام المہدی جن کا دوسرا نام مسیح موعود احادیث نبوی میں ہے۔ اسی دور اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے امام ہیں۔ اور ظالم اور جابر بادشاہ کے بعد دوبارہ خلافت علیٰ منہاج نبوت کے آغاز کرنے والے ہیں۔ یہ دور احمدیت کے آغاز کا ہی دور ہے۔ انہی باتوں سے متاثر ہو کر سر اقبال نے بھی اپنی نظموں میں اس کا اظہار کیا ہے۔ مثلاً

زمانہ اپنے براہیم کی تلاش میں ہے

ایک جگہ تو صاف صاف کہہ دیا ہے۔ ؎

ہو چکا گو قوم کی شانِ جلالی کا ظہور
ہے مگر باقی ابھی شانِ جمالی کا ظہور

غرض آپ حضرت محمد رسول اللہ کا جلالی نام محمدؐ اور جمالی نام احمد ہے۔ آسمان پر آپ کا نام احمد ہونے کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی شانِ احمدیت اللہ تعالےٰ کے جمالی رنگ کی حامل ہوگی۔ آپ کی شانِ محمدیت کے یہ معنے ہیں کہ جب دشمن تلوار سے اسلام کو مٹانے کے لئے اٹھا تو اللہ تعالےٰ نے اپنی صفت جلالی کا اظہار فرمایا اور دشمن کو اسی کے ہتھیار سے فتح کیا۔ یہ نبوت اور خلافت علیٰ منہاج نبوت کے پہلے دور میں ہؤا۔ چند ہی سال میں اسلام کی افواج ساری دنیا پر فاتح ہو گئیں۔ اب جبکہ دشمن اسلام تلوار سے نہیں بلکہ فلسفہ اور سائنس سے اسلام کو مٹانے کے لئے اٹھا ہے تو اللہ تعالےٰ اپنی شان جمالی سے یعنی اسلامی اصولوں کی فلاسفی سے اس کو زیر کرے گا۔ اسلام کی نشأۃ ثانیہ خلافت علیٰ منہاج نبوت اللہ تعالےٰ کی شان جمالی اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی شانِ احمدیت ایک ہی دور یعنی آخر زمانہ کے دور اسلام ہی کے مختلف نام ہیں۔

الغرض احمدیت کسی زمینی مصلح کے تخیل کی پیداوار نہیں ہے۔ یہ اللہ تعالےٰ کی تقدیر ہے، یہ آسمانی فیصلہ ہے جو ازل میں کیا گیا تھا۔ اس کا وقوع لابد اور ضروری تھا۔ دنیا کی کوئی طاقت اس کو نہیں روک سکتی۔

یہ ہے احمدیت جس کا آغاز اللہ تعالےٰ نے مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ ٹھیک وقت پر فرمایا ہے۔ اور احمدی احمدی اسی لئے کہلاتے ہیں کہ اس احمدیت کے ساتھ انہوں نے اپنے آپ کو منسوب کیا ہے۔ اسی لئے وہ احمدی کہلاتے ہیں کہ انہوں نے عہد کیا ہے کہ وہ مسیح موعود علیہ السلام کی دعوت کو قبول کر کے حضرت محمد رسول اللہ کی شان احمدیت اور اللہ تعالےٰ کی شان جمالی کے ظہور کا ذریعہ بنیں گے۔ اور اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور خلافت علیٰ منہاج نبوت کے قصر کی تعمیر کے لئے اینٹوں اور گارے کا کام دیں گے۔ اور خدا کے فضل و رحم سے وہ اس عظیم الشان قصر کی اینٹیں اور گارا بن رہے ہیں۔ وہ قصر جس کا پلین کرنے والا اور نقشہ تیار کرنے والا خود اللہ تعالےٰ ہے۔ اور جس کا معمار اعظم احمد مجتبیٰ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم اور شاگرد مسیح موعود علیہ السلام ہیں۔ یہ قصر اللہ تعالےٰ کی بادشاہت کا قصر ہی جو ساری دنیا میں بنایا جانے والا ہے۔ دوسرے لفظوں میں

هوالذی ارسل رسوله بالهدیٰ ودین الحق لیظهره علی الدین کله

کی تکمیل کا دور شروع ہو گیا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ نے یہ عظیم الشان خدمت احمدیوں کے سپرد کی ہے۔

اے احمدیو تمہارے سپرد کی ہے۔ اللہ تعالےٰ نے سپرد کیا ہے کہ تم نے باری تعالےٰ اور محمد رسول اللہ کی شہنشاہیت کا جھنڈا دنیا کے چپہ چپہ پر نصب کرنا ہے۔ اس زمانہ میں تم ہی اس تجارت کے سوداگر بنائے گئے ہو۔ جو اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے ذریعہ تمام دنیا کے مسلمان کہلانے والوں کو اس عذاب الیم سے نجات دے گی۔ جو تجارت اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں بتائی ہے۔ تم نے ہی اب یہ نسخہ سب کو بتانا ہے۔

تؤمنون بالله ورسوله وتجاهدون فی سبیل الله باموالکم وانفسکم

یعنی اے مسلمان کہلانے والو! اللہ اور اللہ کے رسول پر از سر نو ایمان لاؤ۔ اور اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے اس کی راہ میں جہاد کرو۔

وہ جہاد جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان احمدیت اور اللہ تعالےٰ کی شان جمالی کے شایان شان ہے۔ شان محمدیت اور شان جلالی کے جہاد کا ظہور ہو چکا ہے۔ لیکن اب دنیا اپنی دانشمندی۔ اپنی سائنس اپنے فلسفے اپنی ریاست لے کر اسلام پر حملہ آور ہو چکی ہے۔ وہ میدان میں کھڑی دندنا رہی ہے۔ ہزاروں شداد لاکھوں نمرود اور کروڑوں فرعون اس کی پشت پر ہیں۔ طاغوت اسلام کو اپنا سب سے آخری اور سب سے عظیم چیلنج دے چکا ہے۔ دنیا کے سب طاقتور اسلحہ اسکے پاس ہیں۔ تمہارے پاس صرف ایک ہی ہتھیار ہے۔ حق کا ہتھیار، صداقت کا ہتھیار۔ قرآن کریم کا ہتھیار مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اسلام کی فتح کے لئے صرف

قرآن کریم کا ہتھیار

ہی کافی ہے اور احمدیوں نے یہ تسلیم کر لیا ہے وہ قرآن کریم لے کر کفر و شرک کے گڑھوں میں گھس گئے ہیں۔ یہ مسیح ہمارا پیارا امام کمان کر رہا ہے۔ اسنے اللہ تعالےٰ کے اشارے سے ہی

تحریک جدید

کا اعلان فرمایا ہے۔ تحریک جدید کیا ہے؟ اسلامی محاذ [illegible] فی سبیل اللہ باموالکم وانفسکم کی عملی [illegible]

ایک دفعہ جب قربانی کی چاٹ لگ جائے تو اسے چھوڑا کیسے جا سکتا ہے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور مخلصانہ خط

سیدی و مطاعی امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ یہ عاجز ادب سے حضور کی خدمت عالیہ میں عرض کرتا ہے کہ حضور ہم کو ۱۹ سال کے بعد مالی خدمت سے محروم نہ کریں۔ ہم نے تو تحریک جدید کے ۱۹ سالہ دور سے کبھی بھی یہ نہیں سمجھا کہ ۱۹ سال کے بعد مالی خدمت کے مواقع ختم ہو جائیں گے۔ یا ہم کو ستانے کے لئے ذرا مہلت دی جائے گی۔ یہ ہو سکتا ہے کہ ۱۹ سال کے بعد موجودہ دور ختم ہو جائے۔ اور ایک نیا ۱۹ سالہ دور شروع کر دیا جائے۔ یا مالی خدمت کی صورت بدل دی جائے۔ ہم تو اس دن اپنی روحانی موت جانیں گے۔ جب کوئی سلسلہ کی خدمت کرتے ہوئے تھک جائے۔ اور آرام کے لئے مہلت طلب کرے۔ مومن تو خدا کی گود میں جا کر ہی آرام کیا کرتا ہے نہ کہ دنیا کے قید خانہ میں۔ تعجب ہے کہ بعضوں نے اعتراض کیا ہے کہ حضور نے تحریک کو ۱۰ سال کے بعد ۱۹ سال تک بڑھا دیا۔ اب اس کی تلافی اسی طرح ہو سکتی ہے کہ حضور ابھی سے اعلان فرمائیں کہ یہ تحریک موت تک ہے۔ جس نے شامل رہنا ہے رہے ورنہ الگ ہو جائے۔ ایک دفعہ جب کسی کو قربانی کی چاٹ لگ جائے۔ تو وہ اس کو چھوڑ کیسے سکتا ہے۔ تعجب ہے کہ دنیا میں لوگ شراب، سگریٹ، افیون، کوکین وغیرہ اور ہلاک اشیاء کی چاٹ کے بعد چھوڑ نہیں سکتے۔ تو ایک مومن کس طرح اس روحانی لذت کو چھوڑ سکتا ہے۔ جو اسے خدا کی راہ میں قربان ہونے میں ہر روز آتی ہے۔

(ڈاکٹر) شاہ نواز خان کالا جہلم

درخواست دعا۔ میرے والد صاحب عرصہ سے بنگال میں بیمار چلے آ رہے ہیں۔ اور ریلوے ہسپتال چٹاگانگ میں زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

امریکہ میں احمدی مجاہدین کی تبلیغی سرگرمیاں، اسلام کی روز افزوں ترقی

متعدد اصحاب کا قبولِ اسلام۔ نومسلمین کو دینی تعلیم سکھانے کا انتظام۔ مسجد واشنگٹن۔ تیسری سالانہ کنونیشن۔ لیکچر اور ملاقاتیں

سہ ماہی رپورٹ امریکہ مشن بابت اگست ستمبر۔ اکتوبر ۵۰ء

(از مکرم چودھری خلیل احمد صاحب ناصر ایم۔ اے مبلغ انچارج احمدیہ مشن امریکہ)

خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے امریکہ مشن میں یہ تین مہینے خوب مصروف اور اہم پروگرام میں گذرے ذیل میں مختصر رپورٹ پیش ہے

تیسری سالانہ کنونیشن

اس عرصہ میں بفضلہٖ تعالےٰ امریکن مشنوں کی تیسری سالانہ کنونیشن منعقد ہوئی۔ اس کی مختصر رپورٹ الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ یہ کنونیشن شکاگو میں ماہ ستمبر کے شروع میں ...... منعقد کی گئی۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے امسال حاضری میں نمایاں اضافہ تھا۔ کنونیشن کے دو دنوں میں تین اجلاس ہوئے۔ پہلا اجلاس مختلف مشنوں کے عہدیداران اور نمائندگان پر مشتمل تھا جس میں گذشتہ سال کے سیکرٹریوں نے اپنے اپنے شعبہ کی سالانہ رپورٹیں پیش کیں۔ جن پر غور و فکر کے بعد نئے سال کا پروگرام بنایا گیا جو دوسرے روز جنرل اجلاس میں پیش ہو کر پاس ہوا۔ تیسرے اجلاس میں مبلغین امریکہ مشن اور نمائندگان کی تقاریر ہوئیں۔ ان تین اجلاسوں کے علاوہ خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کی سالانہ میٹنگیں بھی ہوئیں۔ آئندہ سال کے عہدیداران کا انتخاب بھی کیا گیا۔

آئندہ سال کے پروگرام میں مندرجہ ذیل امور خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں:۔

(۱) ممالک متحدہ امریکہ کی جنوبی ریاستوں میں ایک نئے مرکز کا قیام کیا جائے۔

(۲) احمدی متوفیان کیلئے احمدیہ قبرستان کی خرید۔

(۳) امریکہ کی کم از کم ایک سو لائبریریوں میں سلسلے کا لٹریچر رکھوایا جائے

(۴) اس سال ایک اور احمدی نوجوان تعلیم کے لئے ربوہ بھجوایا جائے

خدا تعالےٰ کے فضل سے مندرجہ بالا امور میں سے قبرستان کے لئے قطعۂ زمین خرید کر اس میں برادرم مرزا منور احمد صاحب شہید امریکہ کی نعش منتقل کی جا چکی ہے ایک احمدی نوجوان واقف اس وقت مرکز میں جانے کے لئے تیار بیٹھے ہیں اور کئی اور تیار ہو رہے ہیں۔ اس بارے میں مرکز سے خط و کتابت ہو رہی ہے اور دفتر کی اجازت آنے پر ہی بھجوانے کا انتظام کر دیا جائے گا۔ کنونیشن کے بعد ایک نیا مشن ملواکی۔ وسکانسن میں کھل چکا ہے اور جنوبی ریاستوں میں ایک مقام پر چار افراد داخل سلسلہ ہو چکے ہیں۔ اسی طرح لاس انجیلز۔ کیلیفورنیا میں بھی چار افراد داخل سلسلہ ہوئے ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

الغرض خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے یہ کنونیشن اور اس کے بعد کے اثرات نہایت خوشکن ثابت ہوئے۔

مسجد واشنگٹن

مسجد واشنگٹن اس عرصہ میں اگرچہ تکمیل کی منزلوں میں رہی ہے۔ مگر اس کے باوجود کئی معزز مہمان اس سہ ماہی میں مسجد میں تشریف لائے۔ ہمارے سامنے سب سے اہم کام مسجد کی نیچے کی منزل کی فائر پروفنگ کروانا تھا کیونکہ اس کے بغیر گورنمنٹ سے اس بلڈنگ کے عام پبلک کے لئے استعمال کا پرمٹ نہ مل سکتا تھا سو خدا تعالےٰ کے فضل سے یہ کام اس عرصہ میں مکمل ہو کر ہمیں مسجد کے لئے سرکاری اجازت نامہ مل گیا۔ اس بلڈنگ میں نماز کے کمرہ۔ میٹنگ روم۔ لائبریری۔ دفتر اور مہمانوں کے لئے ایک کمرہ کے لئے ضرورت کے مطابق فرنیچر بھی حاصل کر لیا گیا ہے۔ اب بفضل تعالےٰ یہاں پر روزانہ باجماعت نمازوں کے علاوہ ہفتہ میں تین دفعہ مقامی احمدیوں کے تربیتی اور تعلیمی اجلاس ہوتے ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

اس عرصہ میں مسجد میں تشریف لانے والے احباب میں سے پاکستان سے محترم ڈاکٹر قاضی محمد بشیر صاحب۔ چودھری نبی احمد صاحب اور مسٹر رحمت اللہ صاحب آف شکاگو یونیورسٹی اور ہندوستان سے ڈاکٹر جعفر صاحب قابل ذکر ہیں۔ مقامی مشنوں سے جملہ مبلغین کے علاوہ بالٹی مور۔ انڈیانا پولس ڈیٹن۔ کلیولینڈ۔ نیویارک اور پٹس برگ کے ممبران وقتاً فوقتاً تشریف لائے اور امریکن مشن کے نئے مرکز کو دیکھ کر مسرور ہوئے۔

عید الاضحیہ

عرصہ زیر رپورٹ میں عید الاضحیہ کی تقریب تمام مشنوں میں پوری شان سے منائی گئی۔ حسب معمول اس موقعہ پر بھی مختلف مشنوں اور افراد کو عید کی تاریخ، اہمیت اور مسائل سے سرکلر کے ذریعہ مطلع کیا گیا۔ کئی مشنوں میں اس موقعہ پر قربانیاں بھی دی گئیں۔ اور تقریب عید کے سلسلے میں میٹنگیں منعقد کر کے تبلیغ کا موقعہ پیدا کیا گیا۔ مسجد واشنگٹن میں یہ پہلی نماز عید تھی جو ادا کی گئی۔

دورے:۔ خاکسار نے اس دوران میں کنونیشن کے سلسلے میں شکاگو کا سفر کرنے کے علاوہ دو دفعہ نیویارک کا۔ دو دفعہ پٹس برگ کا دورہ کیا۔ اور ایک دفعہ اٹلانٹک سٹی کا سفر کیا۔ ان دوروں میں مقامی مشنوں کی میٹنگوں میں شامل ہو کر ان کو ضروری ہدایات دیں اور حلقہ وار تبلیغ اور دوسرے ضروری امور کے متعلق مشورے کئے گئے۔ خاکسار کا کل سفر اس عرصہ میں قریباً چار ہزار میل ہوا

مُسلم سن رائز:۔ خاکسار نے ان مصروفیات کے علاوہ رسالہ سن رائز کے تیسرے شمارہ کی ادارت کی۔ رسالہ کے مضامین کی تیاری۔ ان کو ٹائپ کر کے پریس بھجوانا۔ پروف ریڈنگ۔ رسالے کی صورت میں ترتیب دینا۔ سٹیپ چیٹوں کی تیاری۔ ان کو لفافوں پر لگانا۔ رسالوں کو لفافوں میں ڈالنا سب امور لمبا وقت لیتے ہیں اور دوسری مہمات کی موجودگی میں ان کی تکمیل لمبے وقت میں جا کر ہوتی ہے۔ اب تو خدا تعالےٰ کے فضل سے مسلم سن رائز کے علاوہ امریکن احمدیوں کیلئے ایک ماہوار رسالہ احمدیہ گزٹ بھی شائع کیا جا رہا ہے۔

واشنگٹن میں موجودگی کی وجہ سے اسلامی حکومتوں کے نمائندگان سے ملاقات کے مفید مواقع پیدا ہوتے رہے اور ایسے مواقع کا فائدہ اٹھا کر احمدیت سے تعارف کرایا گیا۔ اس دوران میں خاکسار مڈل ایسٹ انسٹی ٹیوٹ کی میٹنگوں میں بھی شامل ہوتا رہا۔

اپنے رسالوں کی اشاعت کے علاوہ خاکسار نے اس عرصہ میں امریکہ کے ایک مشہور رسالہ لبرٹی میگزین کے لئے ایک مضمون What makes a good Muslim کے موضوع پر لکھا۔ ایک مستشرق عالم ڈاکٹر شراوڈر آف ہارورڈ یونیورسٹی نے اسلامی تاریخ پر ایک کتاب کا مسودہ بھجوایا جسے پڑھ کر مفید مشورے دیئے گئے جنہیں انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کیا اور اس کے مطابق کتاب میں اصلاح کی۔ ایک دوسرے مستشرق ڈاکٹر چارلس بریڈن کو ترجمۃ القرآن انگریزی کی شائع شدہ جلدیں پیش کی گئیں۔ جن پر انہوں نے لمبا ریویو کیا۔

مرکزی مشن کے علاوہ امریکہ مشن کا کام تین حلقوں میں منقسم ہے۔ جن میں برادران چودھری غلام یٰسین صاحب۔ مولوی عبد القادر صاحب اور چودھری شکر الٰہی صاحب انچارج ہیں۔ ہر حلقہ میں کئی کئی مشن ہیں۔ جن کی تعلیم و تربیت مبلغ کے فرائض میں داخل ہے۔ ذیل میں ہر حلقہ کی مساعی کی مختصر رپورٹ پیش ہے۔

حلقہ نیویارک

اس حلقہ میں علاقہ کے لحاظ سے نیویارک سٹیٹ کنیکٹ کٹ سٹیٹ۔ میساچوسیٹس سٹیٹ۔ نیوجرسی سٹیٹ۔ میری لینڈ سٹیٹ میں واقع احمدی مراکز شامل ہیں اور ان کے علاوہ مشرقی ساحل پر دوسرے علاقوں میں احمدی مرکز قائم ہوں۔ برادرم چودھری غلام یٰسین صاحب اس حلقہ کے انچارج ہیں۔ یہ حلقہ تقریباً ۲½ سال پرانا ہے اور احمدیوں کی زیادہ تعداد نیویارک شہر جو اس حلقہ کا مرکزی مقام ہے میں ہے۔ ان احمدیوں سے ملاقات گاڑی بس وغیرہ کے سفروں کے ذریعہ ہوتی ہے اور ممکن عرصہ ان کے پاس ٹھہر کر انہیں اسلام کی تعلیم سے مانوس کیا جاتا ہے۔ گذشتہ تین ماہ کی مساعی کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

دورے:۔ اس عرصہ میں برادرم چودھری غلام یٰسین صاحب بالٹی مور (میری لینڈ) باسٹن (میساچوسٹس) اور نیویارک جو اس حلقہ کے مقامات ہیں اسکے علاوہ واشنگٹن شکاگو۔ پٹس برگ۔ ڈیل ور کی تشریف لے گئے۔ ان شہروں سے جو علاقہ بنتا ہے اسکا ہزار ہزار میل رقبہ ہوگا۔ ہر مقام کے احمدیوں اور غیر مسلموں سے ملاقاتیں ہوتی رہیں۔

تربیت:۔ اس کا مقصد نومسلموں کو تعلیم اسلام سے واقف اور اس پر ان سے عمل کروانا ہے۔ اس مقصد کے حصول کیلئے نیویارک شہر میں ہفتہ میں تین میٹنگز باقاعدہ کروا کر اسباق بصورت۔ قاعدہ یسرنا القرآن و قرآن کریم دیئے جاتے رہے۔ ان کے علاوہ کتاب "اسلام کا اقتصادی نظام" "نظام نو" تحریر کردہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہٗ و اطلع شموس طالعہ کا درس دیا جاتا رہا اور بعدہ سوالات کے ذریعہ مضمون کو واضح کیا جاتا رہا۔ ممبران جماعت میں سے باری باری وہ ہر ہفتہ اسلام کے کسی پہلو پر تقریر کر کے اپنے لئے اور دوسروں کے لئے زیادتی علم کا باعث ہوئے۔

نماز فجر کا باقاعدہ صبح جماعت کے ساتھ انتظام رہا۔ نیز نماز جمعہ بھی باقاعدہ رہی۔ دیگر نمازیں بھی ممبران حتی الوسع باجماعت ادا کرتے رہے۔ اب ان کی اکثریت پابند صلوٰۃ ہے اور نصف درجن سے زائد قرآن کریم پڑھ سکتے ہیں۔

مستورات و نوجوان مردوں کو علیحدہ علیحدہ بھی منظم کیا گیا۔ اور لجنہ اماء اللہ و خدام الاحمدیہ جن میں علی الترتیب یہ منسلک ہیں۔ کے مہینہ میں دو دو اجلاس ہوتے ہیں۔ جن میں خدمتِ خلق اور آپس میں تعلقات مضبوط کرنے کی اہمیت کو واضح اور زیرِ عمل لایا گیا۔ نیویارک سے باہر دوسری جماعتوں میں ابھی ابتدائی مسائل نماز و روزہ سکھائے جا رہے ہیں۔

اس عرصہ میں عید الاضحیہ کی تقریب ستمبر کے مہینہ میں آئی اس موقعہ پر محترم چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ عید ارشاد فرمایا اور نماز عید پڑھائی۔ خطبہ میں محترم چوہدری صاحب نے اپنے خاص اور دلچسپ رنگ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام و حضرت اسمٰعیلؑ دونوں کی قربانی کو بیان فرما کر حاضرین کی روح کو خدمت اسلام کے لئے مستعد کیا۔ نومسلموں پر اب تک ان نصائح کا اثر ہے۔ محترم چوہدری صاحب کے علاوہ دیگر پاکستانی احمدی دوست جو نیویارک میں موجود تھے نماز میں تشریف لائے۔ نماز عید کے بعد جماعت کی طرف سے ایک دنبہ کی قربانی کی گئی۔ جو ممبران کی طرف سے موجودہ حالات میں اس امر کا اظہار تھا کہ اگر اسلام کے لئے انہیں اپنی جانوں کی بھی قربانی دینی پڑے تو وہ تیار رہوں گے دعا ہے کہ ان کے ایمانوں میں برکت ہو۔ نیویارک کے علاوہ باسٹن میں بھی عید ہوئی۔

اسی عرصہ میں جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کا سالانہ اجتماع شکاگو میں منعقد ہوا۔ نیویارک دوسری جماعتوں کی نسبت شکاگو سے زیادہ دور ہے۔ اور کاروباری افراد کے لئے زیادہ وقت کے علاوہ خرچ بھی زیادہ چاہتا تھا۔ پھر بھی پانچ ممبران ایک دن رات کا ایک طرف سے سفر کر کے شکاگو پہنچے اور اجتماع کے تمام پروگرام میں حصہ لیا۔ گذشتہ سال کی نسبت اس شمولیت میں بھی بفضلہ تعالیٰ نمایاں ترقی تھی۔

تبلیغ :۔ غیر مسلموں کو اسلام سے متعارف کرنے کے لئے اس عرصہ میں ایک ہزار ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ اس کے علاوہ اسلام کے متعلق کتب اور قرآن کریم کے مطالعہ کی لوگوں کو تحریک کی جو بفضلہ تعالیٰ کامیاب رہی اور جالیس کے قریب کتب اس طرح سے غیر مسلموں کے ہاتھوں پہنچیں جو اپنا کام کر رہی ہیں۔

اس اشاعت کے علاوہ نیویارک شہر کے مرکز میں تین چوکوں پر ہفتہ میں ایک شام نصف درجن ممبران کی ہمراہی میں زبانی تبلیغ کی جاتی رہی۔ اس موقعہ پر ہزاروں لوگ جمع ہو جاتے ہیں اور اسلام کی باتیں سن کر تحقیق کے لئے خطوط لکھتے رہے۔

اس عرصہ میں ایک یو پی کے ملاں نیویارک میں آ گئے اور گو وہ پبلک لیکچروں میں تو صاف زہر نہ اگلا۔ لیکن پرائیویٹ مجالس میں احمدیت کے متعلق جھوٹے بیان دے کر لوگوں کو متنفر کرنے کی کوشش کی۔ ان کے اس جھوٹ کو پبلک میں ملاقاتوں اور لیکچروں کے ذریعہ کھولا گیا اور ہمراہیوں کے ذریعہ انہیں پبلک تبادلہ خیالات کی دعوت دی۔ لیکن باوجود اس کے کہ وہ جگہ بجگہ لوگوں کو کہتے تھے کہ وہ اختلافی باتوں کا بھی اپنی قیام گاہ پر جواب دینے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن اپنے ساتھیوں کے اصرار کے باوجود کہ احمدیوں سے تبادلہ خیالات کیجئے تیار نہ ہوئے۔ ان کے اس طریق نے کئی لوگوں کو احمدیت کا مطالعہ کرنے کی طرف متوجہ کیا اور کثرت سے لوگوں نے ہمیں صداقت احمدیت کیلئے خطوط لکھے۔

نیویارک شہر جس کی ۸۰ لاکھ آبادی ہے کے تمام حصص بروکلین۔ ہارلم۔ کوئینز میں بھی ہماے ممبران تبلیغ کے لئے جاتے رہے۔ اس کے علاوہ غیر مذاہب کے عبادت خانوں یعنی گرجوں سیناگاگز نیز مشنز ہاؤسوں میں جا کر پبلک سے تعارف اور متلاشی حق لوگوں کو اسلام کا پیغام پہنچایا گیا۔ ہماری ہفتہ وار میٹنگز میں دو صد کے قریب زائر تشریف لائے اور دو بیعت کنندگان داخل اسلام ہوئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ اس عرصہ میں برادرم چوہدری غلام یٰسین صاحب کو مختلف درسگاہوں و پبلک مقامات پر پندرہ کے قریب تقریریں کرنیکا موقعہ ملا۔

چندے :۔ قادیان سے ہجرت اور پھر ربوہ میں از سر نو مرکز کے قیام و دیگر حوادث کی وجہ سے جماعت کی مالی تنگی کا احباب کو بہت احساس ہے اور اپنی توفیق کے مطابق مالی خدمت کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ چندہ عام ماہانہ باقاعدہ بھیجا جاتا رہا۔ احباب کی ایک خاص تعداد ۱۰ فیصدی چندہ ادا کرتی ہے چندہ تحریک جدید کی ادائیگی پر بھی تاکید رہی۔ مقامی اخراجات ہر جگہ کے احمدی اس علاقہ میں برداشت کرتے رہے۔

ملاقاتیں :۔ دیگر مذاہب کے چار سرکردہ افراد کو خود مل کر انہیں اسلام کی حقیقت بتائی اور ان کے تعصب کو دور کرنے کی کوشش کی گئی۔ ایک صد کے قریب افراد مبلغ انچارج کی قیام گاہ و زمین ملنے کے لئے تشریف لائے

متفرق :۔ اس عرصہ میں چوہدری غلام یٰسین صاحب نے ڈیڑھ صد کے قریب تبلیغی تربیتی و دیگر خطوط لکھے نیویارک و گرد و نواح میں پاکستانی احباب کو ملتے۔ اپنے اور وطنی تعلق کی بنا پر ان سے ضروری تعاون کیا۔ مجاہد امریکہ کی بجٹ کمیٹی میں شمولیت کی۔ پاکستان سے آنے والے احمدی احباب یا واپس پاکستان جانے والے احباب کی ان کی ضروریات کے مہیا کروانے میں ممکن مدد کی۔ یو۔ این او اسمبلی کے اجلاس سننے اور اپنی اطلاعات کو تازہ رکھنے کے علاوہ دوسرے ملکوں کے افراد سے تعارف بڑھانے کی کوشش کے سلسلہ میں لیک سیکسس بھی وقتاً فوقتاً جاتے رہے۔

حلقہ پٹس برگ

اس حلقہ کے انچارج برادرم چوہدری عبدالقادر صاحب ضیغم۔ اور اس میں علاوہ پٹس برگ کے فلاڈلفیا ینگس ٹاؤن کلیولینڈ۔ ڈیٹرائیٹ۔ ڈیٹن اور سنسناٹی مشنز بھی شامل ہیں۔ مجموعی طور پر خدا تعالیٰ کے فضل سے کام میں ترقی ہے۔ ممبر زیادہ سے زیادہ اسلامی مسائل کے سیکھنے کی طرف توجہ دے رہے ہیں اور چندوں میں بھی اضافہ ہے۔ ہر مشن میں ہفتہ میں کم سے کم دو دفعہ قرآن کریم و نماز باترجمہ اور دیگر اسلامی مسائل سکھانے کے لئے کلاسز کا انتظام کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اتوار کو پبلک میٹنگز منعقد کی جاتی ہیں جن میں علاوہ ممبروں کے دوسرے مذاہب کے نمائندوں کو بھی وقتاً فوقتاً تقاریر کے لئے بلایا جاتا ہے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں برادرم عبدالقادر صاحب نے ینگس ٹاؤن۔ کلیولینڈ۔ ایکرن اور ڈیٹن مشنز کا دورہ کیا اور انکی تعلیمی و تربیتی حالت اور تبلیغی مساعی کا جائزہ لیا۔ چند ایک ممبروں کے سوا باقی تمام کو نماز باترجمہ یاد ہے اور قرآن کریم بخوبی پڑھ سکتے ہیں۔ اور نئے ممبر خاص توجہ دیکر اپنی کمی کو پورا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ ارشاد

میں سترھویں سال کے وعدوں کے لئے اعلان کرتا ہوں اور اس کے ساتھ یہ باتیں بھی بیان کر دیتا ہوں

(۱) کہ وعدہ بھیجنے کا آخری وقت دس فروری ہوگا۔ مغربی پاکستان کے جو وعدے ۱۰ فروری تک آ جائیں گے وہ قبول کر لئے جائیں گے۔

(۲) لیکن بجٹ بنانے کے لئے ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ وعدے دسمبر تک پہنچ جائیں۔ تمام جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ کوشش کریں کہ جلسہ سے پہلے یا جلسہ کے ایام میں آ کر اپنے وعدے دے دیں۔ الا ماشاء اللہ۔

(۳) پھر میں مخلصین سے کہوں گا۔ تم گذشتہ وعدہ پر ایک پیسہ یا دو پیسہ ہی بڑھا دو۔ بڑھا و ضرور ...... تا تمہارا قدم ہمیشہ آگے رہے۔ تم گذشتہ وعدہ پر ایک پیسہ یا دو پیسہ ہی بڑھا دو۔ تو یہ کوئی بوجھ نہیں۔ قدم آگے رکھنا مومن کی علامت ہے

(۴) میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وعدے وہی لوگ لکھوا سکتے ہیں۔ جنہوں نے گذشتہ سال کے بعد سو فی صدی پورے کر دیئے ہیں۔

(۵) جن لوگوں نے گذشتہ سال کے وعدے پورے نہیں کئے۔ ان میں سے وہی لوگ وعدے بھجوا سکتے ہیں۔ جن کے ذمہ بیس فی صدی سے زیادہ گذشتہ سالوں کا بقایا نہ ہو۔

(۶) جن لوگوں کے ذمہ ۲۰ فیصدی سے زیادہ رقم بقایا ہوگی۔ ان سے وعدے اسی صورت میں لئے جائیں گے جب وہ وعدے کے ساتھ پختہ عہد لکھ کر بھیجیں کہ وہ اپریل ۱۹۵۱ء تک اپنا سب بقایا ادا کردیں گے اور سترھویں سال کا وعدہ ۳۰ نومبر ۱۹۵۱ء سے پہلے کر دیں گے۔ اگر وہ اس تحریر کے ساتھ اپنا وعدہ نہیں بھیجیں گے تو قبول نہیں کئے جائیں گے

(۷) خاکسار نے حضور کی خدمت میں یہ پیش کیا کہ حضور بعض ہوں گے جو دس سال تک تو تحریک جدید کا چندہ ادا کر چکے ہیں۔ لیکن اس کے بعد کسی وجہ سے شامل نہیں ہو سکے یا بعض ایسے ہیں کہ دس سال دینے کے بعد ایک دو تین یا چار سال تک دبا کچھ نہ دے سکے۔ لیکن اب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے گذشتہ دو تین ماہ کے خطبات اور حضور کا پیغام پڑھ کر ان کے ایمان و اخلاص میں تازگی ہوگئی اور وہ سترھویں سال میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ لیکن گذشتہ سالوں کا بوجھ ایسا ہے کہ وہ اپریل ۱۹۵۱ء تک بقایا ادا نہ کر سکیں۔ ایسے احباب سترھویں سال کا تو ۳۰ نومبر ۱۹۵۱ء تک ادا کر سکتے ہوں مگر بقایا ۳۰ اپریل ۱۹۵۱ء تک نہ دے سکیں۔ تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایسے احباب کے بقایا کے متعلق رقم فرمایا ہے کہ :۔

"اگر قسط مقرر ہو جائے تو اجازت دی جا سکتی ہے"

پس ایسے احباب بھی حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں تحریک جدید کے دفتر اول کے سترھویں سال میں شامل ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو توفیق بخشے۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ

درخواست دُعاء

از مکرم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب ایم اے سابق مبلغ امریکہ

جب سے میں امریکہ سے آیا ہوں بیمار چلا آتا ہوں درمیان میں کچھ افاقہ بھی ہو جاتا ہے لیکن مختلف قسم کے عوارض بار بار حملہ کرتے رہتے ہیں جس کی وجہ سے مصنوعی ٹانگ سے بھی کچھ زیادہ فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ یعنی چل پھر نہیں سکتا اور تکلیفوں اور پریشانیوں کا سلسلہ لمبا ہوتا چلا جا رہا ہے۔

لہٰذا درویشان قادیان اور مخلصین سلسلہ سے نہایت الحاح سے درخواست ہے کہ اس عاجز کے حق میں بالالتزام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے گناہوں کو معاف کرے۔ جملہ مشکلات دور کرے اور جلد از جلد دین کی خدمت کی توفیق دے۔ آمین۔

ولادت :۔ مکرم چوہدری محمد اسحٰق صاحب ساقی واقف زندگی مبلغ سپین و انگلستان کو اللہ تعالیٰ نے بروز جمعہ ۱۲ ۱۰ پہلا لڑکا عطا فرمایا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے نومولود کا نام "محمد ادریس" تجویز فرمایا۔ احباب درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کی دعا فرمائیں۔ نیز زچہ بعارضہ بخار بیمار ہے صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔ محمد اشرف واقف زندگی

354
Digitized by Khilafat Library Rabwah

علاوہ اس کے کتاب "Ahmadia Movement" کو ختم کرنے کے بعد "New World Order" اور ترجمۃ القرآن انگریزی کا درس دیا جاتا ہے۔ تبلیغ زیادہ تر انفرادی کی جاتی ہے۔ سوائے اتوار کے کہ اس روز ہر مشن پبلک میٹنگز منعقد کرتا ہے اور وقتاً فوقتاً سلسلہ کا لٹریچر مختلف سنجیدہ اور متلاشی حق لوگوں کو پڑھنے کے لئے دیا جاتا ہے۔ اور بازاروں میں بھی تقسیم کیا دیا جاتا ہے۔ چندہ عام و تحریک جدید اور دوسرے مقامی چندوں میں بھی آگے سے ترقی ہے اور احباب میں ایک خاص جوش نظر آتا ہے۔ الحمدللہ

مشن پٹس برگ جو کہ سنٹرل مشن ہے۔ اس میں ہر ہفتہ میں تین دن برادرم عبدالقادر صاحب بریڈک ہوم سٹیڈ اور ڈوکینس کی کلاسز کو قرآن کریم پڑھانے اور نماز باترجمہ سکھلانے کے لئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ اتوار کی صبح کو مشن ہاؤس میں جنرل کلاس کا انتظام کیا جاتا رہا۔ جس میں علاوہ ممبروں کے غیر مسلم بھی دلچسپی لیتے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں اس مشن نے "New World Order" کو نصف سے زیادہ پڑھا گیا۔ اور انٹروڈکشن آف قرآن کے ۱۰۰ صفحات کا درس دیا گیا۔

تبلیغی مساعی:- حسب سابق اس سہ ماہی میں بھی ہر اتوار کو پٹس برگ میں تبلیغی پبلک جلسہ منعقد کیا جاتا رہا۔ جس میں کرسچن اور غیر احمدی دوستوں کو خاص طور پر دعوتی کارڈ بھیج کر مدعو کیا جاتا رہا۔ حاضری ہر دفعہ تسلی بخش رہی۔ جس میں مقامی احمدی مختلف مضامین پر تقاریر کرتے اور اختتام تقریر پر سوالات کا موقع دیا جاتا اور غیر مسلموں کے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔

اس کے علاوہ تین ماہواری تبلیغی ٹی پارٹیز کا انتظام خدام الاحمدیہ کی طرف سے کیا گیا۔ جس میں ہر ممبر کو اسکے زیر تبلیغ افراد کو لانے کے کہا جاتا رہا۔ ایسی ٹی پارٹیز بہت کامیاب ثابت ہوئیں چائے سے پہلے برادرم عبدالقادر صاحب اسلام کے مختلف پہلوؤں پر مختصر تقریر کرتے ہیں۔ اسکے بعد عام بحث کے لئے ہر ایک کو اجازت ہوتی ہے اور یہ سلسلہ کبھی تین تین گھنٹے سے بھی زیادہ جاری رہتا ہے۔ اسکے بعد حاضرین کی چائے سے تواضع کی جاتی ہے اور سلسلہ کا مختلف لٹریچر پڑھنے کے لئے دیا جاتا ہے۔ لجنہ اماء اللہ کی طرف سے دو تبلیغی دعوتوں کا انتظام کیا گیا۔ جس میں مختلف کرسچن زیر تبلیغ عورتوں کو مدعو کیا جاتا رہا۔ جس میں مبلغ حلقہ کے علاوہ احمدی بہنیں بھی تقریریں کرتی ہیں۔ ایسی تقریبوں اور جلسوں سے نہ صرف احباب میں آگے سے زیادہ تبلیغ کا جذبہ پیدا ہو گیا ہے۔ بلکہ غیر مسلموں میں بھی دلچسپی بڑھتی جا رہی ہے۔ اور وہ باقاعدہ ہماری کلاسز اور جلسوں میں شریک ہوتے ہیں۔

اپنے جلسوں اور میٹنگوں میں تقاریر کرنے کے علاوہ برادرم عبدالقادر صاحب نے دو لیکچر ۲۰ ار بی میں "اسلامی اخوت"، "مسیح کا صلیب سے زندہ اترنا" پر دیئے۔ جن کو بہت دلچسپی سے سنا گیا۔ اور ہر دفعہ چالیس چالیس منٹ سوالات کے لئے دیئے جاتے رہے۔ سوالات زیادہ تر تعدد ازدواج، پردہ، طلاق اور اسلام میں عورتوں کے حقوق پر کئے گئے۔ اور مسیح کا کشمیر جانا اور سری نگر میں وفات پانا۔ ان کے لئے بالکل نئی چیز تھی۔ مگر وقت کی کمی کی وجہ سے ہر دفعہ جلسہ کو سوالات کے دوران میں بند کرنا پڑا۔ مگر حاضرین کی بڑھتی ہوئی دلچسپی اور ان کی درخواست پر محترم مولوی صاحب نے ۲ دسمبر بروز اتوار کو دوبارہ تقریر کرنا منظور کر لیا ہے۔ کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اسکے علاوہ ایک لیکچر "نیشنل کلچر سوسائٹی" کی ماہانہ میٹنگ میں "Islam's World Mission" پر دیا اور ایک لیکچر "کرسچن یہودی" سالانہ کانفرنس میں دیا۔

غیر احمدیوں کے اجتماع میں دو لیکچر دیئے جس میں اجرائے نبوت اور احمدی و غیر احمدی میں فرق کو وضاحت کے ساتھ پیش کیا۔ ہر دفعہ سوالات کا موقع دیا جاتا ہے۔ دوسرے لیکچر کے لئے غیر احمدیوں کی طرف سے دو شامی محمد جلاجل صاحب اور محمد عبداللہ صاحب کو مقابلے کے لئے بلایا گیا تھا۔ مگر خدا تعالیٰ نے احمدیت کو فتح دی اور ان جلسوں کا اثر توقع سے زیادہ ہوا۔ ان لوگوں سے تعلقات زیادہ سے زیادہ مضبوط ہوتے جا رہے ہیں اور ان میں سے بعض اب باقاعدہ ہماری کلاسز اور جمعہ کی نمازیں آنے لگ گئے ہیں۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کے دلوں کو جلد احمدیت کے لئے کھول دے۔ اور انہیں نور ہدایت بخشے۔ برادرم عبدالقادر صاحب نے ان تقاریر کے علاوہ ایک لیکچر "میتھیڈسٹ چرچ ینگ ایسوسی ایشن" میں ایک لیکچر "Who is Universal Teacher" دیا۔ جلسہ کے اختتام پر ہماری احمدی دوستوں نے "Islam's World ..." کے پمفلٹ تقسیم کئے۔

تقسیم لٹریچر:- دو ہزار اشتہارات بازاروں میں اور پانچ صد مختلف ہسپتالوں میں جا کر مریضوں میں تقسیم کئے گئے۔ اس کے علاوہ مشن ہاؤس میں ۲۵۰ افراد سے انفرادی طور پر تبلیغی گفتگو کی۔

انتظام: اس عرصہ میں تین مقامی عہدیداروں کی میٹنگیں منعقد کی گئیں۔ اسکے علاوہ دو خدام الاحمدیہ اور دو لجنہ اماء اللہ کی۔ جس میں گذشتہ کام پر تبصرہ کیا جاتا رہا۔ اور آئندہ کے لئے تبلیغی و تعلیمی اور مالی ترقی کے لئے پروگرام مرتب کیا گیا چندوں کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دینے تحریک جدید کے وعدوں کو پورا کرنے اور نادہندگان کو دہندگان بنانے اور اگر وہ باقاعدہ نہ ہوں۔ تو مرکز میں تین ماہ کے بعد رپورٹ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اور پانچ افراد پر مشتمل ایک وفد بنایا گیا۔ جو کہ ایسے تمام احمدی دوستوں کے گھروں پر جا کر انہیں باقاعدہ مشن میں آنے اور چندہ ادا کرنے کی طرف توجہ دلائے۔ سو اسکے خاطر خواہ نتائج پیدا ہو رہے ہیں۔ چندہ عام میں ترقی ہے۔ تحریک جدید تقریباً پورا کرنے کے علاوہ اس مشن کی طرف سے دوسرے چندوں کی طرف بھی توجہ ہے وقف جائیداد "پٹس برگ بلڈنگ"، جس کو پانچ ممبروں نے خریدا تھا۔ قانونی طور پر جماعت احمدیہ کے نام پر نہ تھی۔ یہ بلڈنگ ستمبر میں قانونی طور پر جماعت احمدیہ کے نام منتقل کر دی گئی ہے الحمدللہ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان احمدی بھائیوں کو جنہوں نے اس بلڈنگ کو جماعت کے نام وقف کیا ہے۔ اجر عظیم دے۔ اور اس جگہ سے ہمیشہ کے لئے خدائے واحد کا نام بلند ہوتا رہے اور اسلام کا جھنڈا لہراتا رہے۔ اللھم آمین

قبرستان: امریکن احمدیہ سالانہ کنونیشن پر یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ پٹس برگ میں احمدیہ قبرستان کے لئے جگہ خریدی جاوے۔ . . .

. . . .

. . . . سو خدا تعالیٰ کے فضل سے قبرستان کے لئے جگہ خرید کر مرزا منور احمد صاحب مرحوم کی نعش کو احمدیہ قبرستان میں منتقل کر دیا گیا ہے

عید الاضحیہ:- اس عید کے موقع پر جماعت کی طرف سے ایک بکرے کی قربانی دی گئی اور ۱۰۰ افراد کو دعوت نامے بھیجے گئے۔ عید کے خطبے میں مبلغ حلقہ نے بتایا کہ اس عید کی ابتدا کب سے ہوئی اور کیوں۔ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اپنے اکلوتے بیٹے کو قربانی کے لئے پیش کر دینا اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کا اس چھوٹی سی عمر میں قربانی کے لئے تیار ہو جانا۔ ہمارے لئے اور ہمارے بچوں کے لئے کیا سبق رکھتا ہے اور پھر اس پر خدا تعالیٰ کے وعدے جو اس قربانی کے بدلے میں کئے گئے۔ ظاہر کرتے ہیں کہ اگر ہم بھی ایسی قربانی کے لئے تیار ہو جاویں تو خدا تعالیٰ ہمیں کبھی ضائع نہیں ہونے دے گا عید کی نماز کے بعد حاضرین کی کھانے کے ساتھ تواضع کی گئی۔

جناب چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی آمد پٹس برگ میں: چوہدری صاحب ۱۵ اکتوبر بروز جمعہ پٹس برگ تشریف لائے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پٹس برگ میں آپ کے لیکچر کا انتظام کیا گیا۔ جس کا اعلان اخبارات میں کیا گیا۔ اور اسکے علاوہ ۱۵۰ غیر مسلم معززین کو دعوتی کارڈ بھیجے گئے۔ جلسہ سے پہلے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ جس پر علاوہ مقامی عہدیداروں کے بعض غیر مسلموں کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ کھانے کے بعد مکرم چوہدری صاحب نے اسلام کے مختلف پہلوؤں پر ڈیڑھ گھنٹہ تقریر فرمائی۔ حاضرین سے مشن ہاؤس کے تمام کمرے بھرپور تھے۔ اور جگہ کی کمی کی وجہ سے ہمارے ممبروں کو باہر سڑک پر کھڑا ہونا پڑا۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام کیا گیا تھا۔ جلسہ کے بعد اخبار کے نمائندوں نے فوٹو لئے اور اخبارات میں شائع کئے۔ اس موقعہ پر پاکستان کے سٹوڈنٹس کے علاوہ ہندو سٹوڈنٹس کو بھی خاص طور پر بلایا گیا تھا۔ خدا کے فضل سے جلسہ بہت کامیاب رہا۔

بیعت:- اس سہ ماہی میں پٹس برگ میں پانچ افراد بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں استقامت بخشے۔ اسلام اور احمدیت کے لئے مفید وجود ثابت کرے۔

آڑھت کے کاروبار سے واقف کار کی ضرورت ہے

یونیورسل ٹریڈنگ کمپنی اکبری منڈی برانچ کے لئے ایک مستند دیانتدار واقف کار منیجر کی ضرورت ہے۔ تنخواہ معقول دی جائیگی امیدوار کو معقول ضمانت دینی ہوگی ملازمت کے خواہشمند احباب فوری اپنی درخواستیں جن میں آڑھت کے کام کا سابقہ تجربہ درج ہو۔ دفتر ہذا میں روانہ کریں!

وکیل التجارت تحریک جدید جودھامل بلڈنگ پوسٹ بکس ۲۳۶ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں قرآن کے پُر زور اور حیرت انگیز طرز بیان کا بیحد معترف ہوں

(برنارڈ شا)

انگلستان خاص طور پر اور مغربی دنیا عام طور پر مشرف باسلام ہو جائیگی

(برنارڈ شا)

انگلستان کے مفکر عظیم "جارج برنارڈ شا" کے اسلام کے متعلق خیالات

(از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ شام)

گذشتہ ایام میں انگلستان کے مایہ ناز مفکر اور ادیب جارج برنارڈ شا کو قدرت نے ہمیشہ کی نیند سلا دیا۔ آپ "ادبیات" کی دنیا میں یگانہ روزگار کی پوزیشن کے حامل تھے۔ آپ کی علمی و اجتماعی خدمات کے نقوش کو نہ صرف انگلستان بلکہ دوسرے ممالک کے در و دیوار سے بھی ہرگز محو اور نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

برنارڈ شا کی زندگی کے حالات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ نے مذہب اسلام اور قرآن مجید کا مطالعہ کیا ہوا تھا۔ چنانچہ انہوں نے اسلام کے متعلق مندرجہ ذیل رائے پیش کی ہے۔ آپ اپنی مشہور تصنیف Getting Merried میں تحریر کرتے ہیں۔

"اب سے ایک سو سال بعد اور یا اس سے بھی پہلے انگلستان خاص طور پر اور مغربی دنیا عام طور پر مشرف باسلام ہو جائے گی۔ اس لئے کہ اسلام میں ہر قسم کی ترقی کے جذب کرنے کی بے پناہ قوت موجود ہے۔ انسانی ارتقاء ترقی کی جس قدر بلندیوں تک پہنچ جائے۔ وہ اسلام کو ہر جگہ اپنے ساتھ موجود پائے گا۔ اسلام نے شخصی حقوق کی جس قدر محافظت کی ہے۔ دنیا کی کوئی تہذیب کوئی مذہب اور کوئی قانون اس کی برابری نہیں کر سکتا۔ دنیا حقیقی اور عملی اخوت سے خالی ہے۔ لیکن اسلام کا دسترخوان اس نعمت سے بھرپور ہے۔ ایک کہتا ہے میں انگریز ہوں۔ دوسرا کہتا ہے میں فرانسیسی ہوں۔ تیسرا کہتا ہے میں جرمن ہوں۔ لیکن مسلمان دنیا کے کسی ملک میں آباد ہو۔ وہ اپنے کو صرف مسلمان کہتا ہے۔ اور ثابت کر دیتا ہے۔ کہ وہ وطنیت کی حدود سے بالاتر ہے۔ اسلام ہر فرد بشر کو قانونی طور پر آزادی اور جائیداد کی ملکیت کا حق دیتا ہے سوشلزم کا وہ عظیم الشان تخیل جسے یورپ نے آج سمجھا ہے۔ اسلام کی عملی زندگی میں تیرہ سو برس نافذ اور مسلّم ہے۔ سرمایہ داری انسان کیلئے خطرناک لعنت ہے۔ لیکن اگر اسلامی تعلیمات پر عمل کیا جائے۔ تو یہ مصیبت پیدا ہی نہیں ہوتی۔" پیام امن صفحہ ۱۸۰

"شا" موصوف نے مندرجہ بالا افکار و آراء ...... میں اسلام کے فضائل و محاسن کا ذکر کرتے ہوئے انگلستان اور مغربی دنیا میں اشاعت اسلام کی امید ظاہر کی ہے۔ اخوت اسلامی کو خراج تحسین پیش کیا۔ موجودہ سرمایہ داری کو قوم کے لئے لعنت اور ذلت قرار دے کر اسلامی اقتصادیات کی فضیلت بیان کی ہے نیز کہا اسلامی ارتقاء کا فلسفہ امن عالم کا ذریعہ ہے۔

(۲) اسلام کے دستور اعظم "قرآن" کے متعلق برنارڈ شا تحریر کرتا ہے

"میں قرآن کے پُر زور اور حیرت انگیز طرز بیان کا بے حد معترف ہوں۔ اس آیت میں کیسی دلکشی اور دلآویز فصاحت اور خوبصورتی پائی جاتی ہے جس میں میدان حشر کا نہایت ہولناک نقشہ کھینچا گیا ہے۔ اور اطفال کشی کے بیان کو زندہ دفن یا قتل کئے جانے کو معصوم بچے سے یہ سوال پوچھ کر کس قدر قوت اور رنگینی کے ساتھ ختم کر دیا گیا ہے کہ "تجھ کو کس جرم کی پاداش میں قتل کیا گیا تھا؟" میری رائے میں لوگوں کے دلوں پر ایک حقیقی اور پائیدار نقش قائم کرنے کے لئے یہ ایک نہایت موثر طریقہ ہے"

پیام امن صفحہ ۱۲۷

مندرجہ بالا رائے اس امر پر شاہد ناطق ہے کہ مغربی دنیا میں ایسے اشخاص موجود ہیں جو اسلام کے متعلق اچھی رائے رکھتے ہیں۔ یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ خاندان احمدیت ہی نے اسلام اور قرآن کی اشاعت یورپ میں کی ہے۔ اور آج مرکز تثلیث میں لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کی ندا آ رہی ہے

خاکسار۔ شیخ نور احمد منیر —— از ربوہ

بیرونی ممالک سے ربوہ آنے والے مبلغین

مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۵۶ء کو بوقت چار بجے دوپہر تعلیم الاسلام ہائی سکول ہوسٹل میں ایک علمی جلسہ ہوا جس میں مکرمی شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ لائلپور نے ام الالسنہ کے مضمون پر ایک مبسوط تقریر بیان فرمائی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حقانیت اسلام کی دلیل کے طور پر اپنی کتاب منن الرحمٰن میں جو یہ بات بادلائل قاہرہ پیش کی ہے۔ کہ عربی زبان ام الالسنہ ہے۔ اور باقی تمام زبانیں اسی سے نکلی ہیں۔ شیخ صاحب کی یہ تقریر اسی مسئلے کی تفصیل اور توضیح پر مبنی تھی۔ زبانوں کی اصل کی تحقیق کے متعلق شیخ صاحب نے حضرت مسیح موعود کے بیان کردہ دلائل کی روشنی میں ۱۴ اصول بیان فرمائے لیکن دو گھنٹے کی تقریر میں محض دو اصولوں کی ایک مختصر سی تشریح پیش کر سکے۔ اور باقی مضمون کسی اور موقع کے لئے اٹھا رکھا گیا۔ تقریر نہایت ٹھوس علمی نکات پر مشتمل تھی۔ اور شیخ صاحب نے انگریزی فارسی اور اردو زبانوں کے بہت سے مصادر کا عربی سے ماخوذ ہونا مبرہن کیا۔

یہ جلسہ حضرت مولوی غلام نبی صاحب مصری کی صدارت میں ہوا۔ اور اس کے بعد ملایا کے مبلغ مولوی غلام حسین صاحب ایاز مشرقی افریقہ کے مبلغ چوہدری عنایت اللہ صاحب۔ اور چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ سابق امام مسجد لندن کو خدمت و اشاعت اسلام کر کے واپس وطن میں تشریف لانے پر مبارکباد کے طور پر اور مولوی نور الحق صاحب کو خدمت اسلام کے لئے دوبارہ نامزد ہونے کی مبارکباد میں اور مسٹر پرجاجو انڈونیشیا سے اور مسٹر ابراہیم صاحب جو بورنیو سے اور مسٹر رحیم بخش صاحب جو برٹش گی آنا سے اسلامی تعلیم سیکھنے کے لئے ربوہ تشریف لائے ہیں۔ انہیں اس مبارک مقصد کے لئے قربانی کرنے پر مبارکباد کہنے کے لئے ٹی پارٹی دی گئی۔ ٹی پارٹی کے بعد زیر صدارت خان صاحب حضرت مولوی فرزند علی صاحب ناظر تعلیم و تربیت جلسہ کیا گیا۔ اس جلسہ میں تلاوت قرآن مجید عزیز حمید احمد ابن ڈاکٹر نذیر احمد صاحب نے کی اور مدرسین اور طلباء کی جانب سے ایڈریس مکرمی صوفی محمد ابراہیم صاحب نے پیش کیا۔ ایڈریس کے جواب میں مولوی غلام حسین صاحب ایاز نے فرمایا۔ کہ چونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ سے ہمیں صحیح مذہبی تعلیم سکھلا دی ہے۔ جو دنیا کے تمام دکھوں اور تکلیفوں کا علاج ہے۔ اس لئے کوئی وجہ نہیں ہے۔ کہ اگر ہم عزم صمیم لیکر دنیا میں نکل جائیں۔ تو پھر کامیاب نہ ہوں اس کے بعد چوہدری عنایت اللہ صاحب نے تقریر کی۔ انہوں نے فرمایا۔ کہ ہم نے دنیا کی دو بڑی جنگیں اپنی آنکھوں سے دیکھی ہیں۔ اور ان جنگوں میں جو قربانیاں دنیاوی اغراض کے لئے دنیا طلب قوموں نے کی ہیں وہ بھی ہم نے دیکھی ہیں۔ ہم نے دیکھا ہے کہ زندہ قوموں نے اپنی دنیاوی اغراض کی خاطر اپنی آمدنیوں کا ساٹھ ساٹھ فیصدی ٹیکس میں دیا ہے۔ اور طرح طرح کی تنگیاں برداشت کی ہیں اور جانی قربانیاں بھی دی ہیں۔ ہم احمدی کہلانے والے اگر اس آخری مذہبی جنگ میں ان سے بڑھ کر جوش اور محبت سے تن من دھن جھونک نہ دیں۔ تو خدا تعالیٰ کے حضور کیا منہ دکھائیں گے۔ اس کے بعد محترم باجوہ صاحب نے اساتذہ و طلباء تعلیم الاسلام ہائی سکول کا شکریہ ادا کیا اور آپ نے خصوصیت سے اس محنت اور اخلاص کا خاص طور پر ذکر کیا جس سے دوران تعلیم میں اساتذہ تعلیم الاسلام ہائی سکول انہیں پڑھاتے رہے اور یہ بھی فرمایا۔ کہ اس مدرسے نے ان مقاصد کو بہت حد تک بخوبی پورا کیا ہے۔ جن کیلئے حضرت مسیح موعودؑ نے اسے قائم فرمایا تھا۔ ازاں بعد برٹش گی آنا کے رحیم بخش صاحب کھڑے ہوئے اور انہوں نے انگریزی زبان میں میزبانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اور کہا۔ کہ میں یہاں اسلامی تعلیم سیکھنے کے لئے آیا ہوں۔ اور جوں جوں میں حضرت مسیح موعودؑ کی تعلیم کا مطالعہ کرتا ہوں۔ میرے دل میں یہ خیال راسخ ہوتا جاتا ہے۔ کہ دنیا کی موجودہ تکلیفوں اور گمراہیوں کا یہی اور صرف یہی تعلیم علاج ہے۔ دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس تعلیم کو خوب سیکھنے اور دنیا میں پھیلانے کی توفیق بخشے۔ جلسے کے بعد نماز مغرب پڑھی گئی۔ اور اس کے بعد حاضرین کو کھانا کھلایا گیا۔ کھانے کے بعد خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب نے ایک ....

.... مختصر تقریر کی جس میں بزرگان سلسلہ کو تعلیم الاسلام ہائی سکول اور طلبائے تعلیم الاسلام ہائی سکول کے لئے خاص طور پر دعائیں کرنے کی تاکید کی اور تمام دوستوں اور ممبران جماعت احمدیہ کو بالالتزام حضرت امیر المومنین کی صحت درازی عمر اور ترقی درجات کیلئے اور حضرت ام المومنین کی درازی عمر اور ترقی درجات کیلئے دعا کی تحریک کی۔ سب سے آخر پر محترم سید محمود اللہ شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر نے سب حاضرین اور بزرگان کرام کا جو اس تقریب میں شامل تھے، تشریف آوری کے لئے شکریہ ادا کیا (نامہ نگار)

نونہالین جلسہ پر دس ۱۰ مجلد کتابیں کرایہ پر ملینگی

ایک روپیہ کی کتاب پر صرف ایک آنہ ماہوار کرایہ ہوگا

(۱) اسباق ترجمۃ القرآن ہر دو حصہ ۱۲/ (۲) لغات کلید ترجمۂ قرآن مجید ۴/ (۳) تلخیص العربیہ اردو عربی لغات ۳/ (۴) تدریس العربیہ اردو عربی بول چال یا عربی ٹیچر ۲/۸ (۵) فتنہ احمدیہ ۱۲/ (۶) محامد خاتم النبیین ۳/ (۷) امام المتقین (۸) نجات المسلمین (۹) تحفہ مہدی (۱۰) حیثیتی مسیح چاروں پنجابی نظم میں ۳/ حیات نور الدین مجلد چار روپیہ خطبات نور ڈیڑھ روپیہ۔

حکیم محمد عبد اللطیف شاہد ۱۳ امین بازار گوالمنڈی لاہور و ربوہ شریف

سونے کے ہر قسم کے کام کیلئے "احمدیہ دوکان زیورات ربوہ ضلع جھنگ" :۔ روشن الدین ضیاء الدین احمد

355

چندہ حفاظت مرکز سو فیصدی پورا کرنیوالوں کی فہرست

جن احباب نے حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک چندہ حفاظت مرکز کے وعدے سو فی صدی پورے کر دیئے ہیں۔ ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کو جزائے خیر دے۔ اور دیگر احباب کو بھی ان کے نمونہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بچگان محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ کراچی	۳۰۰/-
چوہدری احمد حسن صاحب باجوہ ہیڈ ٹکٹ کلیکٹر سانگلہ	۱۰۵-۰-۰
محترمہ بیگم صاحبہ صوفی غلام محمد صاحب میران شاہ سرحد	۲۹/-
بابو فقیر اللہ صاحب سانگلہ	۸۰/-
شیخ فضل حق صاحب کوئٹہ	۶۱۰/-
قاضی حبیب الدین صاحب "	۱۲۰/-
کریم بخش صاحب ڈار حلوائی "	۶۷/-
ملک کرم الٰہی خان صاحب "	۳۰۰/-
ڈاکٹر محمد عبد الرشید صاحب "	۲۰۰/-
شیخ عبد الکریم صاحب "	۵۰/-
" کریم بخش صاحب "	۳۰۰/-
محمد عبد الحق صاحب "	۸۱/۴
نور محمد صاحب باورچی مالیر کینٹ کراچی	۱۰/-
شیخ محمد شریف صاحب کوئٹہ	۱۰۰/-
قریشی محمد ایوب صاحب "	۱۳/-

اہلیہ ڈاکٹر عبد الرشید صاحب کوئٹہ	۱۰/-
والدہ نذیر احمد صاحب "	۵/-
اہلیہ اللہ دتہ صاحب "	۲/-
" ملک عطا محمد صاحب "	۲/-
" میاں بشیر احمد صاحب "	۱۰/-
" قاضی شریف الدین صاحب "	۲۵/-
منصور احمد صاحب "	۲/-
دانیال صاحب "	۵/-
مبین الحق صاحب "	۵/-
مستری رحیم بخش صاحب "	۵۰/-
ڈاکٹر غفور الحق صاحب "	۴۰۰/-
نجیب الدین احمد پسر قاضی شریف الدین احمد کوئٹہ	۲/۸
نعیم الدین احمد " " "	۲/۸
بشیر الدین احمد " " "	۲/۸
کریم الدین احمد " " "	۲/۸
اہلیہ میر حمید اللہ صاحب "	۳۵/-
نور محمد صاحب مالیر کینٹ کراچی	۱۰/-

(نظارت بیت المال ربوہ)

سیکرٹری امور عامہ مقرر کئے جائیں

پیشتر ازیں اخبار الفضل میں دو بار اعلان کرائے جا چکے ہیں۔ کہ جن جماعتوں میں اس وقت تک سیکرٹری امور عامہ مقرر نہیں ہوئے۔ وہ جلد انتخاب کر کے مرکز سے منظوری حاصل کر لیں مگر جماعتوں نے اس طرف پوری توجہ نہیں کی۔ اس وقت تقریباً ۵۷۵/ جماعتوں سے صرف ۶۹ ایسی جماعتیں ہیں جن میں سیکرٹری امور عامہ مقرر ہونے کی اطلاع ریکارڈ پر ہے۔ باقی ۵۰۶/ ایسی جماعتیں ہیں جن میں تاحال سیکرٹری امور عامہ مقرر نہیں ہیں۔ یا مقرر کرنے کے بعد مرکز کو اطلاع نہیں دی گئی ان کی فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

	نام ضلع	تعداد جماعت
۱	ضلع سیالکوٹ	۶۲
۲	ضلع لاہور	۲۷
۳	ضلع شیخوپورہ	۶۹
۴	ضلع لائلپور	۷۱
۵	ضلع جھنگ	۴۰
۶	ضلع منٹگمری	۳۰
۷	ضلع جہلم	۱۲
۸	ضلع راولپنڈی	۶
۹	ضلع کیمبل پور	۶
۱۰	ضلع میانوالی	۶
۱۱	ضلع ڈیرہ غازیخان	۹
۱۲	ضلع ملتان	۲۸
۱۳	ضلع گجرات	۴۷
۱۴	صوبہ سرحد	۱۷
۱۵	ضلع گوجرانوالہ	۳۵
۱۶	ریاست بہاولپور	۷
۱۷	صوبہ سندھ	۳۴

ان سب جماعتوں سے درخواست ہے کہ جلد انتخاب کر کے نظارت ہذا سے منظوری حاصل کر لیں اور جن جماعتوں میں سیکرٹری امور عامہ مقرر ہیں مگر انہوں نے نظارت ہذا کو اطلاع نہیں دی۔ ان کے سیکرٹری صاحبان کے اسماء معہ پتہ نظارت ہذا کو اطلاع دیں۔ یہ کام جلسہ سالانہ سے قبل ختم کرنے کی کوشش کی جائے (ناظر امور عامہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا!

(۱) مسز محمود الحسن صاحب کی والدہ صاحبہ بیمار چلی آتی ہیں۔ احباب ان کی صحت عاجلہ اور کاملہ کے لئے دعا کریں (حضرت مفتی محمد صادق)

(۲) میرے بہنوئی جناب محمود الحسن صاحب بنی اسرائیل محمد نگر لاہور عرصہ دراز سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ اور اب حالت تشویشناک ہوتی جا رہی ہے۔ تمام احباب خصوصاً صحابہ کرام کی خدمت میں درد مندانہ درخواست ہے۔ کہ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ حافظ و ناصر ہو آمین

(خواہر محمد اکرم محمد نگر۔ لاہور)

(۳) میرے والد میاں فضل کریم صاحب مالو کے بھگت ضلع سیالکوٹ حال لاہور ۱۵ دن سے بعارضہ بخار بیمار ہیں بہت کمزور ہو چکے ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار عبد الرحمن شبنم سیالکوٹی)

انتقال پُر ملال

میرے ماموں میاں صدر دین صاحب رڈہر لوالیہ مورخہ ۱۴ تاریخ کو وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون ماموں جان موصوف موصی تھے۔ احباب بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ (رشید احمد الفضل)

تصحیح

مورخہ ۱۶/۱۲/۵۰ کے پرچہ میں اشتہار احمدیہ فیکٹری کاکار نامہ میں مشین سلائی کی قیمت غلطی سے /۱۳۰ ایک صد تیس روپے لکھی گئی ہے۔ اصل قیمت یکصد اسی روپیہ /۱۸۰ ہے۔ احباب نوٹ فرمائیں۔ (مینیجر)

جن خریداران الفضل کی قیمت دسمبر ۱۹۵۰ء تک ختم ہے

براہِ کرم بذریعہ منی آرڈر رقم ارسال فرمائیں۔ وی۔ پی کا انتظار نہ کریں سالانہ ۲۴ روپے۔ ششماہی تیرہ ۱۳ سہ ماہی ۷/- روپیہ قیمت ہے اس شرح کے خلاف جو رقم وصول ہوگی۔ وہ اڑھائی روپیہ ماہوار کے حساب سے مجرا دی جائے گی (مینیجر)

جلسہ سالانہ پر

احباب بہترین چائے۔ عمدہ کیک۔ پیسٹری انڈے و دیگر اشیاء خوردنی کے لئے اپنے دیرینہ خادم فیاض ٹی سٹال کو یاد رکھیں۔ نیز پانی وغیرہ کا بھی انتظام ہوگا۔

فیاض محمد خان کرمانی مالک فیاض ٹی سٹال ربوہ

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟

کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

دواخانہ خدمت خلق

زوجام عشق: مردوں کا بے نظیر تحفہ خالص اور اکمل اجزاء سے تیار کردہ قیمت ساٹھ گولیاں آٹھ روپیہ

اکسیر شباب جن لوگوں کے باغ صحت میں خزاں کا موسم ڈیرہ ڈال لیتا ہے۔ یا جو لوگ اپنی جوانی کو اپنے ہاتھوں تباہ برباد کر چکے ہوں۔ ان کے لئے واحد علاج قیمت بیس خوراک چھ روپیہ

حبوب جوانی: مادہ حیوانیہ کے کم ہو جانے کا بینظیر علاج۔ اکسیر شباب اور حبوب جوانی دونوں کا استعمال جسم میں برقی طاقت پیدا کر دیتا ہے قیمت ۵۰ گولیاں چار روپیہ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق اٹھرا حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں فی شیشی ۸/۲ مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے :۔ دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مندرجہ ذیل دوست قادیان جانے کیلئے تیار رہیں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے مدظلہ)

اس جلسہ پر قادیان جانے کے لئے یکصد دوستوں کا انتخاب کر لیا گیا ہے۔ اور انہیں رجسٹری خطوط بھجوائے جا رہے ہیں۔ روانگی انشاء اللہ ۲۵ دسمبر (بروز پیر) صبح آٹھ بجے رتن باغ لاہور سے ہوگی۔ مگر جانیوالے دوستوں کو ۲۴ دسمبر کی شام تک ضرور لاہور پہنچ جانا چاہیئے۔ اور صرف وہی دوست لاہور تشریف لائیں۔ جنہیں دفتر ہذا کی طرف سے منظوری کی اطلاع پہنچے۔ دوسرے دوست تکلیف نہ فرمائیں۔ ذیل میں صرف ان دوستوں کی فہرست دی جاتی ہے۔ جو صوبہ سندھ۔ ریاست خیرپور اور ریاست بہاولپور میں سے منتخب کئے گئے ہیں۔ کیونکہ وہ دور کے علاقہ کے ہیں اور ان کے متعلق دوہری احتیاط کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ ذیل کی فہرست میں پنجاب کے وہ دوست بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔ جن کی طرف سے خود درخواست نہیں آئی۔ مگر ان کے درویش رشتہ داروں نے ان کے متعلق قادیان سے تاکیداً لکھا ہے۔ کیونکہ ایسے دوستوں کے متعلق بھی دوہری احتیاط ضروری ہے۔ ان کے علاوہ باقی دوستوں کو صرف رجسٹری خطوط کے ذریعہ اطلاع بھجوائی جا رہی ہے۔ ذیل کی فہرست میں عورتوں کے نام بھی شامل نہیں کئے گئے۔ کیونکہ ان کے متعلق فی الحال ایک روک پیدا ہو گئی ہے۔ اگر یہ روک دور ہو گئی تو پھر اطلاع دی جائے گی۔

(۱) چوہدری رستم علی صاحب (والد نذیر احمد صاحب درویش) محمود آباد اسٹیٹ (سندھ)
(۲) سردار خاں صاحب (والد غلام رسول صاحب درویش) چک ۱۲۱/۱۱۔ (ریاست بہاولپور)
(۳) شاہ دین صاحب (برادر خدا بخش صاحب درویش) ظفر اسٹیٹ (سندھ)
(۴) عزیز دین صاحب (ولد بابا بھاگ صاحب درویش) کرونڈی (سندھ)
(۵) میاں عزیز الدین صاحب (والد محمد صدیق صاحب درویش) محمود آباد اسٹیٹ (سندھ)
(۶) مولوی عبد السلام صاحب عمر (خلف حضرت خلیفۃ المسیح الاول) لاکھا روڈ نواب شاہ (سندھ)
(۷) چوہدری غلام قادر صاحب چیمہ (والد منظور احمد صاحب درویش) چک ۸۴ (بہاولپور سٹیٹ)
(۸) چوہدری غلام محمد صاحب (والد نبی احمد صاحب درویش) دلیہ میر خاں شہانی (ریاست خیرپور)
(۹) عبد الرحمٰن صاحب (برادر محمد عبد اللہ صاحب درویش) چک $\frac{۳۷۲}{۲۰۰}$ (ضلع ملتان)
(۱۰) چوہدری غلام محمد صاحب والد بشیر احمد صاحب درویش) ظفر اسٹیٹ (سندھ)
(۱۱) فقیر محمد صاحب ننگلی (والد محمد اسمٰعیل صاحب درویش) چک ۹۷ (لائلپور)
(۱۲) محمد دین صاحب (والد غلام قادر صاحب درویش) چک ۴۶ شمالی (سرگودہا)
(۱۳) محمد شفیع صاحب (برادر فتح محمد صاحب درویش) شیخ پور۔ (گجرات)
(۱۴) محمد عبد اللہ صاحب (والد فضل الٰہی صاحب درویش) کھاریاں (گجرات)
(۱۵) چوہدری محمد شریف صاحب (برادر محمد طفیل صاحب درویش) کوٹ نیناں (تحصیل شکرگڑھ سیالکوٹ)
(۱۶) محمد اسلم صاحب (برادر احمد حسین صاحب درویش) احمد نگر (جھنگ)
(۱۷) مستری ناظر دین صاحب (خسر محمد دین صاحب درویش) احمد نگر (جھنگ)
(۱۸) امام دین صاحب (پسر کرم الٰہی صاحب درویش) شاہکے (شیخوپورہ)
(۱۹) عبد الرشید صاحب طالب علم (ولد دفعدار محمد عبد اللہ صاحب درویش) گجرات
(۲۰) محمد رمضان صاحب رنگریز (والد عبد الواحد صاحب درویش) ترگڑی (ضلع گوجرانوالہ)

(مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور)
۱۴/۱۲/۵۰

قافلہ قادیان کے امیر شیخ بشیر احمد صاحب ہونگے

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے اس جلسہ سالانہ پر قادیان جانے والے قافلہ کا امیر محترمی شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ ۱۳ ٹمپل روڈ لاہور کو مقرر فرمایا ہے۔ جن بھائیوں کو رجسٹری خطوط کے ذریعہ اطلاع بھجوائی گئی ہے انہیں ۲۴ دسمبر (بروز اتوار) کی شام تک لاہور پہنچ جانا چاہیئے۔ کیونکہ قافلہ انشاء اللہ ۲۵ دسمبر (بروز پیر) کی صبح کو آٹھ بجے رتن باغ لاہور سے روانہ ہوگا۔ صرف وہی احباب تشریف لائیں جنہیں دفتر ہذا کی طرف سے اطلاع بھجوائی گئی ہے

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۱۶/۱۲

پاکستان نے اپنے ہزاروں پیچیدہ مسائل کو حل کر لیا ہے

(امریکن آبزرور)

امریکہ کے مشہور اخبار "امریکن آبزرور" کی حالیہ اشاعت میں ایشیائی امور کے ایک امریکی ماہر نے قیام پاکستان، ہندوستان و پاکستان کے باہمی تعلقات اور ان ممالک کے سیاسی رجحانات کا تفصیلی تجزیہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ہندوستان کے مقابلہ میں پاکستان نے اپنے غذائی مسائل کو بطور احسن حل کر لیا ہے، پاکستان جو ایک زرعی ملک ہے اور جس کا رقبہ ریاست ہائے متحدہ کی ریاستوں "ٹکساس اور اوکلاہاما" کے مشترکہ رقبہ کے برابر ہے، اپنی ۸ کروڑ آبادی کے لئے کافی سے زیادہ غلہ پیدا کرتا ہے جب پاکستان معرض وجود میں آیا تھا تو اس وقت محسوس کیا جا رہا تھا کہ پاکستان کی سرحدوں کا مسئلہ اسکی ترقی کے لئے بڑی رکاوٹ بنے گا، اسکی وجہ یہ ہے کہ یہ نوزائیدہ مملکت دو بڑے علاقوں میں بٹی ہوئی ہے جو ایک دوسرے سے ایک ہزار میل کے فاصلہ پر واقع ہیں۔ لیکن پاکستان نے تمام توقعات کے برعکس ہزاروں پیچیدہ مسائل اور دقتوں کے باوجود اپنے دو علاقوں کی دوری کو اپنی ترقی میں حائل نہ ہونے دیا۔

پاکستان کا میزانیہ ہر سال متوازن رہا ہے تجارت اور صنعت میں روز افزوں ترقی ہو رہی ہے پاکستانی عوام کا معیار رہائش اسکی کئی ہمسایہ مملکتوں کے عوام کے معیار رہائش سے کہیں زیادہ بلند ہے۔ انسٹرکینٹ کے پہل چھونے کا یہاں کوئی امکان نہیں ہے۔ (ی۔ س۔ ا۔ س)

جنگ عظیم کا خدشہ

امریکہ میں وسیع پیمانے پر تیاری

واشنگٹن ۱۶ دسمبر۔ امریکہ میں آدمیوں اور وسائل و ذرائع کی لام بندی کے منصوبے مرتب کئے جا رہے ہے۔ تاکہ بڑی جنگ کی صورت میں انہیں فوراً نافذ کیا جا سکے۔

ایک بڑا کام یہ ہے کہ ایک ایسا نظام مرتب کیا جائے۔ جس سے ہنگامی حالات شروع ہوتے ہی پیداوار کو زیادہ سے زیادہ بلند سطح پر پہنچایا جا سکے۔

حکومت کا ایک بڑا مقصد یہ بھی ہوگا کہ سپلائی کے راستہ اور مزدوروں کو اسطرح منظم کیا جائے کہ فوجی سامان کی تیاری کا تین سالہ منصوبہ نصف وقت میں مکمل کیا جا سکے۔

ان منصوبوں پر عملدرآمد مستقبل قریب میں نہیں ہوگا۔ اس سلسلہ میں پہلا قدم صدر ٹرومین کی طرف سے ہنگامی حالات کا اعلان ہوگا جیسا ۱۹۴۱ء میں صدر روزویلٹ نے کیا تھا۔

ایسے اعلان کا ایک مقصد یہ ہوگا کہ قیمتوں اور اجرتوں پر سخت قسم کا کنٹرول عائد کیا جائے لیکن سرکاری طور پر اسپر زور دیا جا رہا ہے کہ ابھی ان پابندیوں کو عائد کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ (اسٹار)

۸ اپریل کو شاہ ایران اردن جائینگے

عمان ۱۶ دسمبر۔ اب معلوم ہوا ہے کہ شاہ ایران کا اردن کا دورہ ۸ اپریل کو شروع ہوگا۔ دورہ کا پروگرام مرتب کرنے کے لئے اردن کی حکومت نے ایک خاص کمیٹی مقرر کی ہے۔ اس کمیٹی میں اردن کی شاہی کابینہ کے صدر طہران میں اردن کے وزیر مختار اور کابینہ کے اکثر ارکان شامل ہیں۔ شاہ کا یہ دورہ اس دعوت کے جواب میں ہے جو شاہ عبد اللہ نے اس سال کے اوائل میں ایران کے دورہ کے موقعہ پر انکو دی تھی۔ (اسٹار)

اپنا سائیکل لیجائیے

آج بعد دوپہر کوئی صاحب جودھامل بلڈنگس کے ساتھ والے ہوٹل کے باہر کھڑے ہوئے سائیکلوں میں سے اپنا سائیکل جسکے ہنڈل پر "مستری محمد شفیع" کے الفاظ درج ہیں غلطی سے بھولکر میرا سائیکل فلپ لیکٹ ۷۷۶۹۷ لے گئے ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ اپنا سائیکل لے جائیں اور میرا مجھے دے جائیں۔ میں اس ہوٹل کے عین سامنے بال کاٹنے کا کام کرتا ہوں۔

(خاکسار محمد دین حجام۔ جودھامل بلڈنگس لاہور ۱۶ دسمبر)

برطانیہ میں مصنوعی ربڑ کی صنعت

لندن ۱۶ دسمبر۔ زمانہ جنگ اور امن میں ربڑ کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لئے غالباً برطانیہ میں مصنوعی ربڑ کی صنعت قائم کی جائے گی۔ (اسٹار)

روزنامہ الفضل لاہور ۱۷ دسمبر ۱۹۵۰ء